يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا

نصائح و وظائف

برائے وابستگان

سلسلۂ عالیہ قادریہ نقشبندیہ مجددیہ جمالیہ احمدیہ

اِفادات

بحر الشریعت والطریقت حضرت علامہ حافظ شاہ
وجیہ الدین احمد خاں صاحب قادری مجددی دامت برکاتہم

مُرتبہ

خاکپائے بزرگاں

مجبوب علی وجیہی

(... پریس رامپور)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ:- مسلمان کسی پیر و مرشد کا مرید ہو یا نہ ہو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ ارکانِ اسلام کا پابند ہو۔ نماز روزہ ہر عاقل بالغ مرد و عورت پر فرض ہے۔ اگر مسلمان مالکِ نصاب ہو جس کی تفصیل فقہ کی کتابوں میں مذکور ہے تو اس پر زکوٰۃ، قربانی، صدقۃ الفطر بھی ضروری ہے۔ زکوٰۃ فرض اور رکنِ اسلام ہے۔ قربانی اور صدقۃ الفطر واجب ہے، جو عملاً فرض کے برابر ہے۔ مسلمان میں اگر استطاعت ہو کہ وہ حج کر سکے تو اس کے لیے پوری عمر میں ایک بار حج کرنا بھی فرض ہے۔ ان چاروں چیزوں کی بنیاد کلمۂ شہادت ہے۔ (اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔) اس کا مطلب یہ ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ سوائے ایک اللہ تعالیٰ کے کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں۔ حضرت سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر خاتم الانبیاء

شفیع المذنبین حضور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم تک بہت سے حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام دُنیا میں تشریف لائے، جن کی صحیح اور یقینی تعداد اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے۔ تمام حضراتِ انبیاء کرام و رسلِ عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے سردار اور تمام کائنات میں سب سے بہتر خاتم الانبیاء سیدنا حضور نبیِّ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ حضور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کے کمالاتِ عالیہ، علماء کرام کے بیانات اور میلادِ مبارک کی محفلوں میں آپ سنتے ہیں، یا کتبِ سیر میں پڑھتے ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم خاتم الانبیاء ہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد نہ کوئی نبی پیدا ہوا، اور نہ کبھی آئندہ ہوگا۔ آپ اللہ تعالیٰ کے حبیب ہیں۔ سب سے پہلے آپ ہی قیامت میں شفاعت فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیبِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم بلکہ جملہ حضراتِ انبیاء و رُسلِ عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام، و حضراتِ اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کے حق میں گستاخی اور بے ادبی عمداً کسی طرح درست نہیں۔ بلکہ حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے متعلق گستاخی اور بے ادبی کفر ہے، پھر دربارِ خداوندِ قدوس میں بے ادبی کا کلمہ استعمال کرنا بطریق اولیٰ کفر ہوگا۔

ان ارکانِ اسلام کو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے ذریعے اپنے حبیب مکرم نورِ مجسّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف بھیجا ہے۔ فرشتوں پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔ جو لوگ فرشتوں کے وجود کا انکار کرتے ہیں وہ بھی کافر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بہت سی چھوٹی چھوٹی کتابیں بعض انبیاءِ کرام علیہم السلام پر نازل فرمائی ہیں، جن کو صحیفہ کہتے ہیں۔ بڑی کتابیں چار ہیں۔

توراۃ :- حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر

زبور :- حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام پر

انجیل :- حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر

قرآنِ عظیم :- حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ اور اس نے تمام کتبِ سابقہ اور ادیانِ ماضیہ کو منسوخ کر دیا۔ اب انسان کا عمل صرف قرآنِ عظیم اور فرمانِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ہونا چاہیے۔ قرآنِ عظیم اور احادیثِ مبارکہ سے جو اعمال ثابت ہوتے ہیں ان کی تفصیل فقہ کی کتابوں میں مذکور ہے۔ فقہ میں ہمارے امام سیدنا حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ ہیں، اس لیے ہم حنفی کہلاتے ہیں۔

اخلاق، اوراد و وظائف نیز دوسرے نکات و حقائق حضراتِ صوفیہ

رحمۃ اللہ علیہم نے اپنی کتابوں میں بیان فرمائے ہیں، اسی کو علمِ تصوف کہتے ہیں۔ ان مسائل میں ہمارے مقتدا و پیشوا امام الاولیاء غوث الاعظم قطبِ ربّانی حضرت سیّدنا شیخ سیّد عبدالقادر جیلانی محبوبِ سبحانی قدس اللہ سرّہٗ ہیں۔ اس لیے ہم قادری کہلاتے ہیں۔ جو شخص اپنے کو حنفی قادری کہے، اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ حضراتِ خاصانِ خدا و مقربانِ بارگاہِ الٰہی کی عظمت کرے۔ دل اور زبان سے ان کا احترام کرے۔ اور اپنے اعمال کو ان کے بتائے ہوئے اعمال کے مطابق انجام دینے کی کوشش کرے۔

اگر بمقتضائے بشریت کوئی غلطی ہو جائے تو اس کی اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے، اور توبہ کرے۔ زبان کو جھوٹ، غیبت، گالی گلوچ سے محفوظ رکھے۔ کسی کا دل نہ دکھائے کسی کی آبرو ریزی نہ کرے۔ کسی کے مال و دولت، عزّت و حُرمت پر حملہ نہ کرے۔ کسی کو نہ ستائے۔ اگر اتفاق سے کسی کا دل دُکھ جائے تو اس سے معافی طلب کرے۔ اس کا اگر انتقال ہو گیا ہے تو اس کے لیے دعائے مغفرت کرے، تاکہ وہ اُس عالم میں معاف کر دے۔ یہ خوب واضح رہے کہ

اللہ تعالیٰ بندے کے حقوق خود معاف نہیں فرمائے گا۔ موت کو ہر وقت یاد رکھے۔ اور عذاب قبر، عذاب حشر، عذاب دوزخ سے ڈرے اور خدائے برتر جلّ شانہٗ وعمّ نوالہٗ سے حفظ و امن کی دعا کرے جو لوگ قبر سے اٹھنے یا قیامت اور حساب و کتاب یا جنت و دوزخ کا انکار کرتے ہیں وہ کافر ہیں۔ عالم میں تمام چیزیں اللہ تعالیٰ کے ارادے اور اس کی قدرت سے ہوتی ہیں، اس پر بھی ایمان لائے۔

ان ضروریاتِ دین کے انجام دینے کے بعد اگر وقت ہو تو حسب ذیل عمل اختیار کرے۔ ہر نماز کے بعد تین بار کلمۂ طیبہ "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ" آہستہ آہستہ پڑھے۔ اور اس کے پڑھنے کا طریقہ اپنے شیخ یا اس کے خلیفہ سے معلوم کرے۔

تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھے۔ ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے ایک بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار درود شریف "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ" پڑھ کر اپنے بدن پر دم کرے۔

نماز فجر کے فرضوں کے بعد سات بار اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔

اور تین بار اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ پڑھے۔ اس کے بعد ایک بار سورۂ یٰسٓ شریف، ایک بار حزب البحر، اور ایک بار سلسلۂ عالیہ کا شجرۂ طیبہ پڑھے۔ اس کے بعد اگر فرصت اور وقت ہو تو کم از کم ایک پارے کی تلاوت کرے۔

بعد نماز مغرب سورۂ اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ پڑھے۔ اگر فرصت ہو تو چھ رکعات صلوٰۃ اوّابین پڑھے۔ اس طرح کہ دو دو رکعت کی نیت باندھے۔ قوت ہو تو کھڑے ہو کر پڑھے۔ کمزور ہو تو بیٹھ کر پڑھ لے۔ ان چھ رکعات کے درمیان دنیا کی کوئی بات نہ کرے۔ اس کے بعد سات بار اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ - اور تین بار اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ پڑھے۔

بعد نماز عشاء ایک بار سورہ تَبَارَکَ الَّذِیْ پڑھے۔ اس کے بعد جس قدر ہو سکے دل سے اللّٰہ۔ اللّٰہ کرے۔ مگر یہ ذکر قلبی پانسو بار سے کم نہ ہو۔ زیادہ سے زیادہ جتنا ہو سکے کرے۔ یہ ذکر ترقی باطنی اور صفائی قلب کا بہترین ذریعہ ہے۔ اس ذکر کا طریقہ ذکر قلبی کے مضمون میں ملاحظہ کیجئے۔

ذکرِ قلبی

آدمی کو جہاں بھی سکون کا موقع ملے تو ذکرِ قلبی کرے۔ یعنی دل کی حرکت سے اللہ - اللہ کرے۔ چلتے، پھرتے، سوتے، لیٹتے، اٹھتے بیٹھتے ہر وقت ذکر کرتا رہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ زبان کو تالو سے لگائے۔ آنکھیں بند کرلے دُنیا کے خیالات دل سے ہٹائے۔ اور اپنے شیخ کے تصوّر کے ساتھ یہ ذکرِ اسمِ ذات کرے۔ تصوّرِ شیخ وقتِ ذکر اہم ہے۔ اس ذکر پر دوام کرے، یعنی پابندی کے ساتھ ہر روز کرے۔ کیونکہ اس کے ذریعے رُوحانی ترقی اور قلب کی صفائی ہوتی ہے۔ اگر دُنیا کے خیالات آئیں تو آنکھیں کھول کر بار بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ پڑھ کر دل پر پھونک لے۔ اس ذکر میں اگر غفلت طاری ہو یا نیند آجائے تو اس کو بُرا نہ سمجھے، ممکن ہے کہ کسی وقت یہ ذکر مراقبہ کی شکل اختیار کرلے۔ اور اس میں کچھ نظر آنے لگے، یعنی انکشافات ہونے لگیں۔ لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ غذا قلیل ہو، اور دُنیا کی محبت نہ ہو۔ شیخ سے سچی اور پختہ عقیدت ہو۔ اللہ تعالیٰ کے کرم پر پورا بھروسہ اور اعتقاد ہو۔ غذا کی قلّت صحتِ جسمانی اور لطافتِ رُوحانی

کے لیے بہت مفید ہے۔

تلاوتِ قرآنِ عظیم

تلاوتِ قرآنِ عظیم نہایت عمدہ شے ہے۔ناظرہ خواں ہو یا حافظ، کچھ نہ کچھ تلاوت روزانہ ضرور کیا کرے۔ کوشش کرے کہ کم از کم ایک پارہ کی تلاوت ضرور ہو۔ قرآنِ عظیم کم از کم تین روز میں اور زائد سے زائد چالیس روز کے اندر ختم کر لینا چاہیے۔ تلاوت کا سب سے عمدہ وقت تہجّد کا ہے۔

نمازِ تہجّد

یہ ایک بہت عمدہ عبادت ہے۔ نفلی نمازوں میں سب سے اہم ہے۔ باطنی ترقی کے لیے نہایت عمدہ اور مفید ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ دُو دُو رکعت کی نیت باندھے۔ اور کم از کم آٹھ رکعات پڑھے۔ اگر وقت کم ہو تو اس سے گھٹا بھی سکتا ہے۔ وقت میں گنجائش اور طبیعت پر بوجھ نہ ہو تو بڑھا بھی سکتا ہے۔ تہجد پڑھنے کا بہتر وقت دو تہائی رات گذرنے کے بعد ہے۔

مستحب روزے

رمضان المبارک کے روزے تو ہر عاقل و بالغ مسلمان مرد و عورت پر فرض ہیں۔ لیکن ان کے علاوہ اور بہت سے روزے مستحب ہیں لیکن ہمارے

سلسلۂ عالیہ کے حضرات کرام قدّس اللہ اسرارہم نے ہر مہینے چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخوں کے روزوں کو ترجیح دی ہے سلسلہ کے لوگ اس کا اہتمام کریں۔

چلّہ کا طریقہ

اگر کسی شخص کے پاس وقت ہو اور اُس کو قربِ الٰہی حاصل کرنے کا ذوق و شوق ہو تو وہ چلّہ بھی کر سکتا ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ ۱۹ شعبان المعظم سے شروع کرے۔ روزہ اس میں شرط ہے۔ گیارہ یا بارہ روزے شعبان المعظم میں اور ۲۹ روزے رمضان المبارک میں۔ یہ کُل ملا کر چالیس۴۰ ہو گئے۔ اگر رمضان المبارک کا اختتام ۲۹ تاریخ کو ہوا تو رمضان المبارک بھی ختم اور چلّہ بھی ختم۔ اور اگر ۲۹ کو شوّال المکرم کا چاند نہیں ہوا تو آخری روزہ بغیر چلّہ کے ہو گا۔

چلّہ کے لیے شرط یہ ہے کہ ترکِ حیوانات کرے یعنی دورانِ چلّہ گوشت، انڈا، مچھلی نہیں کھا سکتا۔ احتیاطاً اپنا کھانا علیحدہ برتنوں میں تیار کرائے، تاکہ گوشت کا اثر نہ آئے۔ بیوی کے قریب بھی چلّہ کے زمانہ میں نہیں جا سکتا۔

چلّے میں جو وظائف پڑھے جائیں گے ان کا بیان یہ ہے :

صبح کو اٹھ کر پہلے وضو کرے ۔ پھر سلطان الاولیاء سیّدنا حضرت حافظ شاہ جمال اللہ صاحب قدس سرہٗ کا بیان کردہ وظیفہ پڑھے۔ یعنی اوّل و آخر سو سو بار درود شریف، درمیان میں پانسو مرتبہ "لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ" پڑھے ۔ اس کے بعد غوث الوریٰ سیّدنا حضرت شاہ درگاہی محبوب الٰہی قدس سرہٗ کا یہ وظیفہ پڑھے ۔ اوّل و آخر سو سو بار درود شریف، درمیان میں پانسو مرتبہ "ھَبْ لِیْ حَاجَتِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ یَا حَضْرَتْ مَوْلَانَا فیض بخش عالمیاں شاہ درگاھی محبوب الٰھی شَیْئًا لِلّٰہِ اِنَّکَ جَمَالُ اللّٰہِ یَا عَیْنَ جَمَالِ اللّٰہِ" پڑھے۔

اس کے بعد امام الطریقت امام ربّانی مجدّد الف ثانی قیوم زمانی حضرت سیّدنا شیخ احمد فاروقی سرہندی قدس سرہٗ کا ختم پڑھے ۔ یعنی اوّل و آخر سو سو بار درود شریف، درمیان میں پانسو بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھے ۔ اور ہر سیکڑہ کے اخیری دانہ پر پورا کلمہ "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ" تک پڑھے۔

اس سے فارغ ہو کر آرام کرے، یا کہیں آئے جائیے۔ دوپہر کو بعد زوال اکتالیس[۴۱] بار قصیدہ غوثیہ، اور پھر اکتالیس[۴۱] بار آیت قطب پڑھے، پھر ایک بار حزب البحر پڑھ کر دعا کرے۔ چالیس[۴۰] روز تک اسی طریقہ پر عمل کرے۔ بہتر یہی ہے کہ ایک جگہ بیٹھ کر یہ وظائف پڑھے، لیکن ضرورت و مجبوری ہو تو چل پھر کر بھی پڑھ سکتا ہے۔

آیت قطب یہ ہے

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْکُمْ لا وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِیَّةِ ط یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ط قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّهٗ لِلّٰهِ ط یُخْفُوْنَ فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَكَ ط یَقُوْلُوْنَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ط قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ ج وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

جن لوگوں کو فرصت ہو اور شوق بھی ہو اُن کو اور وظائف بھی پڑھنا چاہئیں۔ جن کو ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

ختم شریف

(حضرت امام ربّانی مجدّد الف ثانی قیوّم زمانی قدّس سرّہٗ)

اوّل و آخر سو سو بار درود شریف۔ درمیان میں پانچسو بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ آخری سیکڑہ پر یعنی تسبیح کے آخری دانہ پر اس کلمہ کو پورا پڑھے۔ یعنی لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم۔

اس ختم مبارک کا ثواب سیّدنا حضرت امام ربّانی مجدّد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی رُوح پُر فتوح کو پہنچا کر اپنی باطنی ترقی اور ظاہری شریعت کی درستگی کی دُعا کرے۔

ختم شریف

(قطب عالم حضرت خواجہ محمد باقی باللہ قدس سرّہٗ)

اوّل و آخر سو سو بار درود شریف۔ درمیان میں پانچسو بار یَا بَاقِیْ اَنْتَ الْبَاقِیْ لَا مَلْجَئَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ۔

اس ختم شریف کا ثواب سیّدنا حضرت خواجہ محمد باقی باللہ قدس سرّہٗ

کی روحِ مقدس کو پہنچا کر ان کے وسیلہ سے دین و دنیا کی درستگی کی دعا کرے۔

ختم شریف

(سلطان الاولیاء حضرت حافظ شاہ سید جمال اللہ قدس سرہٗ)

اوّل و آخر سو سو بار درود شریف۔ درمیان میں پانچسو بار لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

یہ ختم ہر مصیبت و ضرورت کے لیے بہت مفید ہے۔ اس کا ثواب سلطان الاولیاء غوثِ زماں سیدنا حضرت حافظ شاہ سید جمال اللہ قدس اللہ سرہٗ کی روحِ مقدس کو پہنچا کر ان کے وسیلہ سے دعا کرے۔

(اس ختم کے پڑھنے کا بہتر وقت بعد نمازِ عشاء ہے۔)

ختم شریف

(قطبِ دوراں غوث الوریٰ حضرت شاہ درگاہی محبوبِ الٰہی قدس سرہٗ)

اوّل و آخر سو سو بار درود شریف۔ درمیان میں پانچسو بار "ھَبْ لِیْ حَاجَتِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ یَا حَضْرَۃَ مَوْلَانَا فیض بخش عالمیاں شاہ درگاہی محبوبِ الٰہی شَیْئًا لِلّٰہِ اِنَّکَ جَمَالُ اللّٰہِ یَا عَیْنَ جَمَالِ اللّٰہِ۔

اس ختم شریف کا ثواب غوث الورٰی سیدنا حضرت شاہ درگاہی محبوبِ الٰہی قدس سرہٗ کی روحِ پُرفتوح کو پہنچا کر ان کے وسیلہ سے دُعا کرے۔

ختم شریف

(حضراتِ خواجگانِ نقشبند قدس اللہ اسرارہم)

اوّل سو بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ پھر سات بار الحمد شریف۔ اس کے بعد سو بار درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ اس کے بعد اناسی بار سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ۔ اس کے بعد سورۂ اخلاص یعنی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ ایک ہزار بار۔ پھر سورۂ الحمد شریف سات بار۔ اس کے بعد سو بار درود شریف مذکورہ۔ پھر سو سو بار یہ کلماتِ ذیل پڑھے۔

یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ۔ یَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ۔ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ
یَا کَاشِفَ الْمُشْکِلَاتِ۔ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ۔ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ
یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ۔ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ۔ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ۔
یَا سَلَامُ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

ختم شریف پڑھ کر اس کا ثواب اپنے حضراتِ سلسلۂ عالیہ رح اور مخصوص طور پر

حضراتِ خواجگانِ نقشبند رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی ارواحِ طیبہ پر پہنچا کر ان کے وسیلے سے دعا کرے۔

یہ ختم شریف روزانہ ایک آدمی بھی پڑھ سکتا ہے۔ اور چند آدمی بھی مل کر پڑھ سکتے ہیں لیکن کوشش یہ کی جائے کہ کم از کم ہفتہ میں ایک بار چند آدمی مل کر ضرور پڑھ لیا کریں۔ یہ ختم دین و دنیا کی تمام حاجات کے لیے بہت مفید ہے۔

آغاز قصیدہ حضرت غوث الثقلین قدس سرہٗ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے۔

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
عشق نے مجھے کا نشۂ وصال کا پلایا
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِ
پس میں نے کہا کہ اے میری شراب میرے پاس آ

سَعَتْ وَ مَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُؤُوْسٍ
پس میری طرف چلی اور کاسوں میں آگئی
فَهِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ
پس میں حیران ہو گیا اپنے نشہ سے سمجھا میں دوستوں

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا
پس میں نے تمام دوستوں کو مژدہ دیا
بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ
کہ تم بھی میرے ہی رنگ میں آؤ کیونکہ تم لوگ بھی مرد

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ
اور ہمتیں باندھ کر پیو کیونکہ تم میرے لشکر ہو
فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ
کیونکہ ساقی قوم نے میرے جام شراب لبالب بھر دیئے

شَرِبْتُمْ فَضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ
تم نے میری بچی ہوئی شراب پی ہے جب مجھے نشہ ہو چکا
وَلَانِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ
اور نہ پہنچے تم میری بلندی مرتبہ اور اتصال کو

مَقَامُکُمُ العُلیٰ جَمْعًا وَلٰکِن
گو تم سب لوگوں کا مقام بلند ہے لیکن
اَنَا فِی حَضْرَۃِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِی
میں درگاہ خدا میں تقرب و نزدیکی رکھتا ہوں
اَنَا البَازِیُّ اَشْھَبُ کُلِّ شَیْخٍ
میں باز اشہب ہوں ہر شیخ کے لیے
کَسَانِی خِلْعَۃً بِطِرَازِ عَزْمٍ
پہنایا مجھ کو خلعت و جامہ علم و ارادہ کا
وَاَطْلَعَنِی عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ
اور واقف کیا مجھ کو قدیم بھید پر
وَوَلَّانِی عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا
اور حاکم کیا مجھ کو تمام اقطاب یعنی جملہ اولیاء پر
وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّی فِی بِحَارٍ
اور اگر ڈال دیتا میں اپنا راز دریاؤں میں
وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّی فِی جِبَالٍ
اور اگر ڈال دیتا میں اپنا راز پہاڑوں میں
وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّی فَوْقَ مَیِّتٍ
اور اگر ڈال دیتا میں اپنا راز مردہ پر
وَمَا مِنْھَا شُھُوْرٌ اَوْ دُھُوْرٌ
اور جو کچھ بھی اس نے خلق کیا مہینے یا زمانہ سے

مَقَامِی فَوْقَکُمْ مَازَالَ عَالِی
میرا مقام تم سے بلند ہے اور یہ بلندی جا نہیں سکتی
یُصَرِّفُنِی وَحَسْبِی ذُوالْجَلَالِ
کہ پھیر دیا ہے میرے حال کو اس نے اور میرے لیے بس ذوالجلال کافی ہے
وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیَ مِثَالِی
اور کون ہے میرے مانند مردوں میں جس کا ایسا مرتبہ ہو
وَتَوَّجَنِی بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ
اور سر پر تاج رکھا تاج ہائے کمال کا
وَقَلَّدَنِی وَاَعْطَانِی سُؤَالِی
اور گردن بند ڈالا میری گردن میں اور دیا مجھے جو مانگا
فَحُکْمِی نَافِذٌ فِی کُلِّ حَالِ
پس حکم جاری ہے میرا ہر حال میں
لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ
تو کل دریا بیٹھ جاتے اس طرح کہ پھر وہ عود کرتے
لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ
ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے اور چھپ جاتے ریتوں میں
لَقَامَ بِقُدْرَۃِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی
اٹھ کھڑا ہوتا اللہ تعالیٰ کی قدرت سے
تَمُرُّ وَتَنْقَضِی اِلَّا اَتَالِی
جو کہ گزرتا ہے اور ختم ہوتا ہے مگر وہ آتا ہے میرے پاس

وَتُخْبِرُنِی بِمَا یَاْتِی وَیَجْرِی

اور خبر دی مجھکو ہر اس چیز کی کہ آئی اور جاری ہونی تھی

مُرِیْدِی ھِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ

اے میرے مرید دل سے قصد کر اور خوش ہو اور بیباک و مست ہو

مُرِیْدِی لَاتَخَفْ اَللّٰہُ رَبِّی

اے میرے مرید نہ ڈر اللہ میرا رب ہے

طُبُوْلِی فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ

میرے نام کے آسمانوں اور زمینوں میں ڈنکے بج رہے ہیں

بِلَادُ اللّٰہِ مُلْکِی تَحْتَ حُکْمِی

کشہر ہائے خدا میرا ملک ہے اور میرے زیر حکم ہیں

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا

میں نے دیکھا طرف تمام شہر ہائے خدا کے

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّی

اور کل اولیا میرے قدم بہ قدم ہیں اور میں

مُرِیْدِی لَاتَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّی

اے میرے مرید نہ ڈر باتیں بنانے والے سے میں

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمَخْدَعُ مَقَامِی

میں حسنی ہوں اور مخدع میرا مقام ہے (یعنی رحمتوں کا خزانہ)

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیُّ الدِّیْنِ اِسْمِی

میں گیلان کا رہنے والا ہوں محی الدین میرا نام ہے

وَتُعْلِمُنِی فَاَقْصِرْ عَنْ جَلَالِی

اور آگاہ کیا مجھ کو بس بچا رہو میرے جلال سے

وَافْعَلْ مَا تَشَآءُ فَالْاِسْمُ عَالِی

اور جو چاہے کر کیونکہ میرا نام اونچا ہے

عَطَانِیْ رِفْعَۃً نِلْتُ الْمَعَالِی

مجھے خدا نے رفعتیں دی ہیں بلندیاں پائی ہیں

وَشَاوُسُ السَّعَادَۃِ قَدْ بَدَالِی

اور سعادت کے مخبر میرے لیے ظاہر ہوئے ہیں

وَوَقْتِی قَبْلَ قَلْبِی قَدْ صَفَالِی

اور میرا وقت میرے دل سے بہت پہلے صاف تھا

کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِ

مثل رائی کے دانے کے حکم اتصال سے نظر آئے

عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

قدم بقدم پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوں جو بدر کمال ہیں

عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

جو سخت ارادہ کیے ہوئے ہیں ہلاک کرنیوالا ہوں وقت جنگ

وَاَقْدَامِی عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

اور میرا قدم کل آدمیوں کی گردنوں پر ہے

وَاَعْلَامِی عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالِ

اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہیں میرے جھنڈے

۷۸۶

شجرۂ منظوم اردو

حضراتِ قادریہ نفیسیہ مجددیہ جمالیہ قدس اللہ اسرارہم

یا الٰہی بہرِ ختم الانبیاء — یا الٰہی بہرِ جملہ اصفیا
یا الٰہی بہرِ اصحابِ رسول — یا الٰہی بہرِ اولادِ بتول
یا الٰہی بہرِ اربابِ ہمم — یا الٰہی بہرِ اخیارِ اُمم
یا الٰہی شمعِ قرآں کے طفیل — یا الٰہی نورِ ایماں کے طفیل
دین و دُنیا کی فلاحیں ہوں عطا — ظاہر و باطن کو کر دے پُر ضیا
گرچہ میں خود زشت بدکردار ہوں — تیرے خاصوں کا وسیلہ دار ہوں
تیرے ختم المرسلیں کا ہوں غلام — اور بردہ ہوں علی کا لا کلام
ہیں فدا ذاتِ حسن پر جان و تن — اور آقا ہیں مرے ابنِ حسن
ہیں جو عبداللہ محض اُن کا طفیل — اور موسیٰ کی طرف ہے دل کا میل
ہیں جو عبداللہ مورثِ شمعِ دیں — اور وہ موسیٰ جو ہیں اہلِ یقیں
سیدِ داؤد ہیں کانِ حیا — پیکرِ لطف و کرم جانِ عطا
ہیں محمد شاہ سید پاک ذات — محرمِ حق عارفِ ذات و صفات
حضرتِ یحییٰ ہیں کوہِ زہد و حلم — اور عبداللہ جیلی بحرِ علم
ان کے صدقے سے ہمیں ہو اے خدا — زہد و حلم و علم کی دولت عطا
اور کر دل پر عیاں سربستہ راز — صدقہ بو صالح کا جو ہیں شاہ باز
غوث اعظم قطبِ ربانی ولی — شاہ محی الدین اولادِ علی
ان کے فیض و جود کی نہریں بہیں — دل میں سچے عشق کی لہریں اُٹھیں

عبدِ رزّاقِ شہ یا کانِ دیں
غوثِ اعظم کے پسر ہیں بالیقیں

ان کے دریائے کرم کی ایک موج
رُوح کی پستی کو ہو سامانِ اوج

ہے لقب قتّال شرف الدین نام
ان کے صدقے میں ہیں کچھ شاد کام

عبدِ وہّاب و بہاء الدین شاہ
فیض ہو ان کا ہماری شمعِ راہ

ہیں عقیلِ فردِ یکتا بے مثال
اپنی یکتائی میں خود اپنی مثال

شاہ شمس الدین صحرائی کا نام
ہے شرابِ معرفت کا ایک جام

ہم گدا شاہِ گدا کے ہیں غلام
ہو گیا ہے شاہ رحمٰن جن کا نام

شاہ شمس الدین محبوب علی
آشنائے رازِ حق عارف ولی

ہے گدا جن کا خطابِ دنیوی
دین کی حاصل ہے ان کو سروری

مرحبا فیضِ فضیلِ راہبر
جن کی فیاضی سے پُر ہیں بحر و بر

ہے کمالِ کیتھلی پر دل نثار
میرے تیرہ دل کا ہو جائے نکھار

ہیں سکندر شاہ کیتھلی قادری
فقر جن کا غیرتِ اسکندری

ہیں مجدّد الف ثانی وہ امام
آج تک جاری ہے جن کا فیضِ عام

خواجہ معصوم کا صدقہ ملے
غنچۂ امید اپنا بھی کھلے

عُروۃ الوثقیٰ محمد نقشبند
ان کی فیاضی سے ہوں ہم ارجمند

بالیقیں قیّومِ ربانی زبیر
فیض سے ان کے کریں ہم کارِ خیر

قطبِ دیں شاہ زمن کا نام لیں
دل کے ہاتھوں ان کا دامن تھام لیں

ہم کو رشتہ مل گیا اللہ کا
سیّد حافظ جمال اللہ کا

شاہ درگاہی کے در پر دل فدا
ہیں وہ محبوبِ الٰہی جاں فزا

ہیں امام الدین سلطانِ جہاں
بے نیازی میں ہوئے فردِ زماں

میر میرانِ جہاں احمد علی
اک نظر ڈالیں اگر کر دیں ولی

بالیقیں خانِ محمد خاں کی ذات
میرے مُرشد ہیں مدا ولئے ولی
زہد و فقر و معرفت کے نورِ عین
مولوی شاہ وجیہ الدین خاں
شمعِ عرفاں مرشد و عالم فقیہ
یا الٰہی ان بزرگوں کے طفیل
گرچہ ہوں نامہ سیاہ و پُر خطا
ہوں گرفتارِ معاصی لاکلام
ڈوبتا ہوں میں سہارا دے گا کون
انبیاء و اولیا کا واسطہ
دل کو میرے آشنائے راز کر

واصلِ حق مجمعِ ذات و صفات
شہ وزیرِ محمد و شاہِ علی
عارفِ قمتاز ممتازِ حسین
جن کے قدموں پہ فدا ہے میری جاں
دیں ہو یا دُنیا ہو دونوں میں وجیہ
دور کر دے دل سے اس دُنیا کا میل
پھر بھی کہلاتا ہوں میں بندہ ترا
ہیں محمد اور علی کا ہوں غلام
تو نہ بخشے گا تو پھر بخشے گا کون
مُرشدینِ باصفا کا واسطہ
نور سے پر ہوں مجھے شہباز کر

کشتئ امید کا ساحل ہے تو
ہیں چراغِ راہ یہ منزل ہے تو

شجرۂ عالیہ حضرات قادریہ نسبیہ مجددیہ جمالیہ قدس اللہ تعالیٰ اسرارہم	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	جائے مزار مبارک
الٰہی بحرمت خاتم النبیین شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین سیدنا حضور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	اول فیل ۹ ربیع الاول	سنہ ۱۱ھ ۱۲ ربیع الاول	حجرہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا مدینہ منورہ
الٰہی بحرمت خاتم الخلفا خلیفۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امیر المومنین سیدنا حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ	بعد واقعہ فیل ۱۳ رجب	سنہ ۴۰ھ ۲۱ رمضان	نجف اشرف (عراق)

شجرہ عالیہ قادریہ حسنیہ مجددیہ جمالیہ قدس اللہ تعالیٰ اسرارہم	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	جائے مزار
الٰہی بحرمت سبطِ رسول اللہ امیر المومنین سیدنا حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ	۱۵ رمضان سنہ ۳ھ	۲۸ ربیع الاول سنہ ۵۰ھ	جنت البقیع مدینہ منورہ
الٰہی بحرمت خیر التابعین سیدنا حضرت حسن مثنیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۔	۲۳ رجب سنہ ۹۷ھ	//
الٰہی بحرمت سید السادات سیدنا حضرت سید شاہ عبداللہ محض رضی اللہ تعالیٰ عنہ	سنہ ۷۰ھ	۱۱ ربیع الثانی سنہ ۱۴۵ھ	//
الٰہی بحرمت سید الاولیا سیدنا حضرت سید شاہ موسیٰ الجون رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۔	۶ ربیع الاول [illegible]ھ	بغداد شریف
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت سید شاہ عبداللہ مورث رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۔	۵ رمضان [illegible]ھ	مدینہ منورہ
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت سید شاہ موسیٰ اہل الیقین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۔	۸ ربیع الاول [illegible]ھ	بغداد شریف
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت سید شاہ داؤد رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۔	۹ شعبان [illegible]ھ	مکہ معظمہ
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت سید شاہ محمد شاہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۔	۱۰ ربیع الاول [illegible]ھ	بغداد شریف
الٰہی بحرمت شیخ اولیا سیدنا حضرت سید شاہ یحییٰ زاہد رضی اللہ عنہ	۔	۱۱ رمضان [illegible]ھ	//
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت سید شاہ عبداللہ جیلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۔	۱۲ ربیع الاول [illegible]ھ	//
الٰہی بحرمت غوث اولیا سیدنا حضرت سید شاہ ابو صالح شاہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۔	۱۳ ذوالقعدہ سنہ ۴۷۹ھ	//
الٰہی بحرمت امام الاولیاء غوث الثقلین قطب ربانی محبوب سبحانی پیر پیراں امام الشریعۃ والطریقت سیدنا حضرت شیخ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	یکم رمضان سنہ ۴۷۱ھ	۱۷ ربیع الثانی سنہ ۵۶۱ھ	//
الٰہی بحرمت سیدنا تاج الدین حضرت سید شاہ عبدالرزاق قادری رضی اللہ عنہ	۱۸ ذوالقعدہ سنہ ۵۲۸ھ	رمضان سنہ ۶۰۳ھ	//
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ سید شرف الدین قتال رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۴ رمضان [illegible]ھ	۱۱ شعبان [illegible]ھ	//
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ سید عبدالوہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۴ ربیع الثانی [illegible]ھ	۸ شعبان سنہ ۶۹۹ھ	[illegible]بقیع

شجرۂ عالیہ حضرات قادریہ نسبیہ مجددیہ جمالیہ قدس اللہ تعالیٰ اسرارہم	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	جائے مزار مبارک
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ سید بہاء الدین قادری رضی اللہ عنہ	۱۰ رمضان سنہ ۷۱۶ھ	۱۶ شوال سنہ [illegible]ھ	طوس یا قلعہ مبئی
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ سید عقیل قادری رضی اللہ عنہ	۱۴ شعبان سنہ ۷۹۹ھ	۱۶ رمضان سنہ ۸۴۲ھ	کوقند
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ سید شمس الدین صحرائی رضی اللہ عنہ	۱۷ رمضان سنہ ۷۹۸ھ	۱۵ ربیع الاول سنہ ۸۹۹ھ	سمرقند
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ سید گدا رحمٰن اوّل رضی اللہ عنہ	۱۱ رجب سنہ ۸۱۲ھ	۱۴ جمادی الاولیٰ سنہ ۸۹۶ھ	خیبر (عرب)
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ سید شمس الدین عارف رضی اللہ عنہ	۱۶ جمادی الآخر سنہ ۸۴۳ھ	۸ صفر سنہ ۹۹۴ھ	جابرستان
الٰہی بحرمت سلطان العارفین سیدنا حضرت خواجہ سید گدا رحمٰن ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲ رمضان سنہ ۹۳۹ھ	۲ ربیع الثانی سنہ ۹۸۷ھ	نزد مسجد بلند بیرخ کشمیر (ہندوستان)
الٰہی بحرمت خواجۂ جہاں سیدنا حضرت خواجہ سید فضیل قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۴ صفر سنہ ۸۷۱ھ	۱۷ محرم سنہ ۹۹۹ھ	ٹھٹھہ نزد حیدرآباد سندھ (پاکستان)
الٰہی بحرمت شیخ الآفاق غوث الخلق سیدنا حضرت خواجہ سید کمال کیتھلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۳ رجب سنہ ۸۸۹ھ	۱۷ جمادی الآخر سنہ ۹۸۱ھ	کیتھل شریف (ہریانہ)
الٰہی بحرمت قطب الاولیاء غوث زماں سیدنا حضرت خواجہ سید سکندر قادری کیتھلی رضی اللہ عنہ	۱۶ شعبان سنہ ۹۳۰ھ	سنہ ۱۰۲۳ھ	کیتھل شریف (ہریانہ)
الٰہی بحرمت امام ربّانی مجدّد الف ثانی قیوم زمانی امام الطریقت سیدنا حضرت شیخ احمد فاروقی سرہندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۴ شوال سنہ ۹۷۱ھ	۲۸ صفر سنہ ۱۰۳۴ھ	سرہند شریف (مشرقی پنجاب)
الٰہی بحرمت عروۃ الوثقیٰ قیوم ثانی قطب ارشاد سیدنا حضرت خواجہ محمد معصوم مجدّدی سرہندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۱ شوال سنہ ۱۰۰۷ھ	۹ ربیع الاول سنہ ۱۰۷۹ھ	〃
الٰہی بحرمت حجۃ اللہ قیوم ثالث سیدنا حضرت خواجہ محمد نقشبند مجددی سرہندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۷ رمضان سنہ ۱۰۳۴ھ	۹ محرم سنہ ۱۱۱۴ھ	〃
الٰہی بحرمت قیوم رابع مجدد العصر سیدنا حضرت خواجہ محمد زبیر مجددی سرہندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۵ ذوالقعدہ سنہ ۱۰۹۳ھ	۴ ذوالقعدہ سنہ ۱۱۵۲ھ	〃

شجرۂ عالیہ حضرات قادریہ نجیبیہ مجددیہ جمالیہ قدس اللہ تعالیٰ اسرارہم	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	جائے مزار مبارک
الٰہی بحرمت سلطان العارفین سیدنا اشرف محمد حمید حسین المعروف حضرت خواجہ سید قطب الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۔	سنہ ۱۱۶۸ھ ۱۰ رجب	جنت البقیع مدینہ منورہ
الٰہی بحرمت محی سنن نبویہ مروج الشریعت قیم الطریقت غوث زماں سلطان الاولیاء قطب ارشاد سیدنا محی الدین المعروف حضرت حافظ شاہ سید جمال اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۔	سنہ ۱۲۰۹ھ ۳ صفر	مصطفیٰ آباد عرف رامپور
الٰہی بحرمت قطب دوراں غوث الوریٰ سیدنا فیض بخش المعروف حضرت شاہ درگاہی محبوب الٰہی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۔	سنہ ۱۲۲۶ھ ۱۴ جمادی الاخریٰ	〃
الٰہی بحرمت امام الکاملین غالب جہاں قطب الاقطاب خان الرحمۃ سیدنا حضرت خواجہ سلطان امام الدین خان صاحب قندھاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۔	سنہ ۱۲۵۵ھ ۱۰ ربیع الثانی	اندرون درگاہ سلطان الاولیاء حضرت حافظ
الٰہی بحرمت قطب العارفین غوث الواصلین محبوب رب کائنات قطب ارشاد سیدنا حضرت شاہ احمد علی خاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۔	سنہ ۱۲۸۱ھ ۱۹ شوال	خانقاہ احمدیہ رامپور
الٰہی بحرمت فرد الاقطاب غوث النجباء خواجۂ خلق سیدنا حضرت شاہ خواجہ خان محمد خاں صاحب قندھاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ	سنہ ۱۲۲۲ھ	سنہ ۱۳۲۰ھ ۲۹ رمضان	تکیہ مراد شاہ بیرون [illegible]
الٰہی بحرمت قطب المحققین منبع البرکات والفیوضات مخدوم العرفاء غوث الصلحاء فرد اکمل قبلۂ عالم سیدنا وشیخنا حضرت شاہ وزیر محمد خاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ	سنہ ۱۲۸۰ھ	سنہ ۱۳۴۳ھ ۲ شوال	اندرون خانقاہ احمدیہ رامپور
الٰہی بحرمت عارف اسرار حق قطب الواصلین فخر العارفین سیدی حضرت شاہ ممتاز حسین صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	سنہ ۱۳۱۳ھ	سنہ ۱۴۰۰ھ یکم ذوالقعدہ	اندرون خانقاہ احمدیہ رامپور
الٰہی بحرمت بحر الشریعت والطریقت حافظ ملت مخزن فیوض وبرکات فاضل اجل عارف اکمل صاحب ارشاد سیدی وشیخی حضرت شاہ وجیہ الدین احمد خاں صاحب دامت برکاتہم العالی	سنہ ۱۳۱۷ھ ۱۴ ربیع الاول	بحمد اللہ تعالیٰ بقید حیات ہیں	